



سوال

(161) حجر اسود جنت سے نازل ہوا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محدثین لیدز سے تحریر کرتے ہیں۔ میرے ایک دوست کا کہنا یہ ہے کہ بیت اللہ میں جو حجر اسود نصب ہے وہ جنت سے نازل ہوا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے اور اس کی دلیل بیان کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حجر اسود اس بہتھر کو کہتے ہیں جو بیت اللہ شریف کے اس کونے میں نصب ہے جو اس کے دروازے کے قریب ہے۔ اس کے سامنے سے طواف شروع ہوتا ہے اور اسی جگہ آکر ختم ہوتا ہے۔ اسے چوم کر یا ہاتھ لگا کر طواف کرنا مسنون ہے۔ اس بہتھر کے بارے میں حضرت عمر بن خطابؓ کا یہ مشہور فرمان ہے۔

”انی علم بانک حجر لا تضر ولا تنفع ولولانی رايت رسول اللہ ﷺ یقبلک ما قبلتک۔“ (فتح الباری ج ۳ کتاب الحج باب ما ذکر فی الحج الاسود رقم الحدیث ۱۵۹۷)

”میں جانتا ہوں کہ تو ایک بہتھر ہے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے نہ نفع دے سکتا ہے۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا کہ انہوں نے تجھے بوسہ دیا تو میں بھی تجھے بوسہ نہ دیتا۔“

جہاں تک اس کے جنت سے نازل ہونے کا تعلق ہے تو یہ بھی حدیث سے ثابت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”نزل الحجر الاسود من الجنة وهو اشد باضنا من اللبن فسودته خطايا بني آدم۔“ (ترمذی مترجم ج ۱ الباب الحج باب ما جاء فی فصل حجر الاسود ص ۳۱۹)

”حجر اسود جنت سے دنیا میں ہوا تو وہ دودھ سے بھی زیادہ سفید تھا پھر اولاد آدم کے گناہوں نے اسے سیاہ کر دیا۔“

اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن کہا ہے۔ اس حدیث سے بہر حال یہ ثابت ہوتا ہے کہ حجر اسود جنت سے لا کر بیت اللہ میں نصب کیا گیا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 355

محدث فتویٰ